REGD. L. NO. 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

تار کا پتہ :- الفضل لاہور

الفضل لاہور

فی پرچہ ۱؍

یکم شعبان ۱۳۷۳ھ

جلد ۴۳/۸	۸ شہادت ۱۳۳۳ ہش - ۸ اپریل ۱۹۵۴ء	نمبر ۲۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

صحت کی عام حالت اچھی ھے۔ صرف خفیف سی حرارت اور شکر کی آمیزش ابھی جاری ھے۔

احباب اپنے پیارے آقا کی کامل شفایابی کے لئے درمندانہ دعائیں جاری رکھیں

ربوہ ۷ اپریل ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مکرم جناب پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کی طرف سے حسب ذیل اطلاع بذریعہ تار موصول ہوئی ہے ۔

" حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی عام حالت اچھی ہے ۔ لیکن خفیف سی حرارت اور شکر کے آثار ابھی جاری ہیں "۔

تار کا انگریزی متن درج ذیل ھے :-

"Hazrat's general condition good but slight temperature and traces of sugar continue."

49

پاکستان کی فوجی ضروریات کا جائزہ لینے والے امریکی وفد نے اپنا کام کامیابی سے مکمل کر لیا

وفد آج تیسرے پہر واشنگٹن روانہ ہو رہا ہے ۔ وفد کے لیڈر کی طرف سے پاکستانی افواج کے تعاون پر شکریہ کا اظہار

کراچی ۷ اپریل ۔ پاکستان کی فوجی ضروریات کا جائزہ لینے والے امریکی وفد کے لیڈر بریگیڈیئر جنرل مائنرز نے کہا ہے کہ وفد نے پاکستانی افواج کے تعاون سے اپنا کام کامیابی کے ساتھ مکمل کر لیا ہے ۔ وفد کے ممبران نے قیام پاکستان کے دوران میں جو بے نظیر سگالی اور مہمان نوازی دیکھی ۔ بریگیڈیئر جنرل مائنرز نے آج ایک بیان میں اس پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے پاکستان کی حکومت اور افواج کا شکریہ ادا کیا ۔ انہوں نے کہا کہ بری بحری اور فضائی فوج کے افسران نے وفد کے ساتھ پورا پورا تعاون کیا ہے ۔ چنانچہ ان کے اس تعاون اور حسن اخلاق کی وجہ سے وفد کو مفصل رپورٹ تیار کرنے میں بہت مدد ملے گی ۔ انہوں نے مزید فرمایا کہ جیسا کہ فوجی مشنوں کا طریق ہے میرا وفد بھی امریکہ واپس پہنچ کر اپنی رپورٹ تیار کریگا وفد کل تیسرے پہر کراچی سے واشنگٹن روانہ ہو رہا ہے

اردن کے ایک اور سرحدی گاؤں پر اسرائیل کے ایک سو مسلح سپاہیوں کا حملہ

اگر سلامتی کونسل نے یہودیوں کے جارحانہ حملوں کا سدباب نہ کیا تو اردن بھی جوابی کارروائی کرنے پر مجبور ہو جائیگا (فوزی الملکی)

عمان ۷ اپریل ۔ یہودیوں نے گذشتہ رات اردن کے ایک اور گاؤں پر حملہ کیا ۔ یہ گاؤں اردن اور اسرائیل کی درمیانی سرحد کے قریب بیت المقدس سے پندرہ میل جنوب مغرب میں واقع ہے ۔ حکومت اردن کے ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ گذشتہ رات بارہ بجے کے بعد اسرائیل کے ایک سو مسلح سپاہیوں نے اردن کی سرحد پار کر کے ایک گاؤں پر حملہ کیا ۔ لیکن عرب لیجن اور قومی محافظ دستوں نے انہیں پسپا کر دیا ۔ عربوں کا کوئی جانی نقصان نہیں ہوا ۔ اس واقعہ کے بعد اردن کے وزیر اعظم فوزی الملکی نے ایک بیان میں اقوام متحدہ کو خبردار کیا ہے ۔ کہ اگر سلامتی کونسل نے یہودیوں کی بڑھتی ہوئی جارحیت کو روکنے کے لئے جلد ہی کوئی قدم نہ اٹھایا تو ہمارا صبر کا پیمانہ لبریز ہو جائیگا ۔ اور ہم پھر زیادہ دیر تک محض ذاتی مدافعت پر ہی اکتفا نہیں کریں گے

انہوں نے کہا اقوام متحدہ کے مشورہ کے تحت اردن کو پورا پورا حق حاصل ہے کہ وہ یہودیوں کے جارحانہ حملوں کا منہ توڑ جواب دے ۔ جناب فوزی الملکی نے اپنے بیان میں صلح کمیشن کے افسر اعلیٰ جنرل بنیکے کی رپورٹ کا بھی ذکر کیا آپ نے کہا اس رپورٹ میں یہ امر واضح کیا گیا ہے کہ یہودی برابر جارحانہ پالیسی پر عمل کر رہے ہیں ۔ اور اسکے برخلاف

بھارت اور امریکہ کے درمیان فنی امداد کے

دو نئے معاہدوں پر دستخط

نئی دہلی ۷ اپریل ۔ امریکہ اور بھارت کے درمیان کل یہاں فنی امداد کے امریکی پروگرام کے تحت دو اور معاہدوں پر دستخط ہوئے ۔ ان معاہدوں کی رو سے بعض نئے ترقیاتی منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے امریکہ بھارت کو ۵۰ لاکھ ڈالر کی امداد دے گا ۔

مسٹر فضل الحق ۱۳ اپریل کو کراچی آ رہے ہیں

کراچی ۷ اپریل ۔ مشرقی بنگال کے وزیر اعلیٰ مسٹر فضل الحق ۱۳ اپریل کو ڈھاکہ سے کراچی آ رہے ہیں ۔ انہیں شاہ ابن سعود کی آمد کے موقع پر سرکاری تقریبات میں شرکت کی دعوت دی گئی ہے ۔ خیال ہے وہ کراچی میں ایک ہفتہ سے زیادہ قیام کریں گے

فرانسیسی ہند کے ایک اور علاقے نے

اپنی آزادی کا اعلان کر دیا

پانڈیچری ۷ اپریل ۔ فرانسیسی ہندوستان کے ایک اور علاقے نے جو ۲۵ گاؤں پر مشتمل ہے اپنی آزادی کا اعلان کر دیا ہے ۔ وہاں کے ۲۲ ہزار باشندوں نے مختلف مقامات پر جمع ہو کر اپنی آزادی کا اعلان کیا ۔ اور تھانوں اور عدالتوں پر قبضہ کر لیا یہ تیسرا علاقہ ہے ۔ جس نے اس طرح آزادی کا اعلان کیا ہے

برطانوی ہائی کمشنر مغربی پاکستان کے دورے پر

روانہ ہو گئے

کراچی ۷ اپریل ۔ پاکستان میں برطانوی ہائی کمشنر سر گلبرٹ لیتھویٹ مغربی پاکستان کے دورے پر آج کراچی سے روانہ ہو گئے ۔ وہ پاکستان کی صنعتی ترقی کا جائزہ لینے کے لئے تین ہفتہ تک مغربی پاکستان کے مختلف علاقوں میں صنعتی کارخانوں کا معائنہ کریں گے ۔

اگر فوجی طاقت میں اضافے کا مطالبہ تسلیم نہ کیا گیا

تو جنوبی کوریا جنیوا کانفرنس میں شریک نہیں ہوگا

سیئول ۷ اپریل ۔ جنوبی کوریا کے وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ جب تک جنوبی کوریا کی فوجی طاقت میں اضافے کا مطالبہ تسلیم نہ کیا جائے گا ۔ جنوبی کوریا ایشیائی مسائل کی جنیوا کانفرنس میں شریک نہیں ہوگا ۔ انہوں نے کہا ہم یہ چاہتے ہیں کہ جنوبی کوریا سے اقوام متحدہ کا جو فوجی ڈویژن واپس جائے ۔ اس کی جگہ ایک دوسرا ڈویژن بھیجا جائے تاکہ اس علاقے کا دفاع کمزور نہ پڑ سکے

گندم کی نئی فصل منڈیوں میں پہنچنی شروع ہو گئی

لاہور ۷ اپریل ۔ پنجاب کی منڈیوں میں گندم کی نئی فصل آنی شروع ہو گئی ہے ۔ سب سے پہلے بوریوالہ ضلع ملتان میں فصل کی پہلی کھیپ پہنچی ہے ۔ نئی گندم منڈی میں دس بارہ روپے من بک رہی ہے ۔ امید ہے اس ہفتہ کے دوران میں لائلپور اور منٹگمری کی منڈیوں میں بھی نئی فصل پہنچ جائے گی ۔

پاکستان بھر میں یوم صحت نہایت اہتمام سے منایا گیا

کراچی ۷ اپریل ۔ صحت کے عالمی ادارے کی چھٹی سالگرہ کے موقع پر آج دنیا کے مختلف ممالک میں یوم صحت منایا گیا ۔ پاکستان کے وفاقی دارالحکومت اور صوبائی صدر مقاموں میں بھی اس سلسلے میں متعدد تقریبات کا اہتمام کیا گیا ۔ جن میں صحت کی اہمیت واضح کرنے کے علاوہ صحت کے عالمی ادارے کی کارگزاری اور خدمات پر بھی روشنی ڈالی گئی ۔ کراچی میں آج تمام تعلیمی اداروں میں چھٹی رہی ۔ اور سکول کے بچوں کو صحت کے مسائل سے متعلق سینما شو دکھائے گئے ۔ نیز شام کو ایک " بے بی شو " کا بھی اہتمام کیا گیا ۔ ڈھاکہ میں مشرقی بنگال کے گورنر چوہدری خلیق الزمان نے ایک خاص تقریب کے موقع پر قومی پرچم لہرایا ۔ اور انصار کے ایک دستے کے گارڈ آف آنر کا معائنہ بھی کیا ۔ بعد میں ایک پبلک جلسہ منعقد کیا گیا ۔ جس میں صوبائی گورنر چوہدری خلیق الزمان اور صوبائی وزیر صحت مسٹر ابو حسین سرکار نے عوام سے خطاب کر کے صحت کی اہمیت واضح کرنے کے علاوہ اس امر پر بھی روشنی ڈالی کہ اس ضمن میں حکومت کیا کیا نئے اقدامات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ۔ انہوں نے صحت کے عالمی ادارے اور بچوں کے بین الاقوامی ہنگامی مالی فنڈ کی خدمات کو بھی سراہا ۔ لاہور میں صحت و صفائی کے انسٹی ٹیوٹ میں ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا ۔ جس میں میڈیکل اداروں سے تعلق رکھنے والے لوگ بکثرت شریک ہوئے ۔ صوبہ کے وزیر صحت سید علمدار حسین شاہ گیلانی نے ایک تقریر میں نرسنگ کی اہمیت واضح کرتے ہوئے تعلیم یافتہ لوگوں سے اسکی طرف خاص توجہ دینے کی اپیل کی ۔

ایڈیٹر :- روشن دین تنویر

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے دستکاری پریس میں طبع کرا کر میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا ۔

اسلامی مسائل

تقدیر کا مسئلہ

مسئلہ تقدیر ایک اتنا اہم مسئلہ ہے۔ جس کو اسلام نے ایمانیات کا ایک اہم جز قرار دیا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں۔ کوئی بندہ مومن نہیں ہو سکتا۔ جب تک تقدیر پر ایمان نہ لاوے۔ اچھی تقدیر پر بھی اور بری تقدیر پر بھی۔ اور پھر فرماتے ہیں۔ جو شخص اچھی اور بری تقدیر پر ایمان نہیں لاتا۔ میں اس سے بیزار ہوں پس اس مسئلہ کو بہت بڑی اہمیت دی گئی کیونکہ ایمان کی تکمیل تب تک نہیں ہو سکتی۔ جب تک تقدیر پر ایمان اور یقین نہ ہو۔

یہ مسئلہ بہت مشکل مسئلہ ہے۔ بہت لوگ اس کے نہ سمجھنے کی وجہ سے ہلاک ہو گئے ہیں۔ اور کئی قومیں اس کو نہ جاننے کی وجہ سے تباہ ہو گئی ہیں کئی مذاہب اس کے نہ معلوم ہونے کی وجہ سے برباد ہو گئے ہیں۔ بلکہ دوسرے لفظوں میں یہ سمجھنا چاہیئے۔ کہ اس مسئلہ کے نہ سمجھنے کی وجہ سے مذاہب میں ایسی تعلیمیں جو انسان کے اخلاق و اعمال کو بالکل تباہ و برباد کرنے والی ہیں آگئی ہیں۔ یورپ کے لوگ مسلمانوں پر عموماً اس مسئلہ کی وجہ سے ہنسا کرتے ہیں۔ اور عیسائی مشن کی طرف سے ایک زبردست اعتراض یہ کیا جاتا ہے۔ کہ مسلمان گناہ کو ایک خفیف سی حرکت اور وہ بھی خدا کی کرائی جانتے ہیں۔ مسلمان گناہ کو خدا کا فعل اور اسی کے مجبور کرنے سے سرزد ہوا ہوا یقین کر کے گناہ کرنے میں بے باک ہیں۔

پس یہ مسئلہ ایک ایسا مشکل مسئلہ ہے۔ کہ اس کے متعلق جھگڑا کرنا انسان کو ہلاک کر دیتا ہے۔ جیسا کہ حضرت ابوہریرہ رضؓ کی ایک روایت ہے۔ فرماتے ہیں۔ ہم لوگ قضا و قدر کے مسئلہ کے متعلق بیٹھے جھگڑ رہے تھے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے۔ ہماری باتوں کو سنکر آپؐ کا چہرہ سرخ ہو گیا۔ اور یوں معلوم ہوتا تھا۔ کہ گویا آپ کے منہ پر انار کے دانے توڑے گئے ہیں۔ اور آپؐ نے فرمایا۔ کہ کیا تم کو اس بات کا حکم دیا گیا تھا۔ یا کیا خدا نے مجھے اسی غرض سے بھیجا تھا۔ تم سے پہلی قومیں صرف قضا و قدر کے مسئلہ پر جھگڑا کرنے کی وجہ سے ہلاک ہوئی ہیں۔ میں تمہیں تاکید کرتا ہوں۔ کہ اس امر میں جھگڑنا اور بحث کرنا چھوڑ دو۔

اسی طرح ایک اور حدیث میں ہے۔ کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ کے پاس کوئی شخص آیا۔ اور کہا۔ کہ آپ کو فلاں شخص سلام کہتا تھا۔ آپ نے جواب دیا۔ کہ مجھے معلوم ہوا ہے۔ کہ اس نے اسلام میں کچھ بدعات نکالی ہیں۔ اگر یہ درست ہے۔ تو میری طرف سے اس کو سلام کا جواب نہ دینا کیونکہ میں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے سُنا ہے۔ کہ آپؐ کی امت میں سے بعض پر عذاب آئیگا اور یہ قدر پر بحث کرنے والے لوگ ہوں گے۔ ان احادیث سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ قدر کا مسئلہ ایک مشکل مسئلہ ہے۔ جس پر بحث کرنے سے سلب ایمان کا خطرہ ہے۔ بلکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پیشگوئی ہے۔ کہ اس امت میں سے ایک جماعت پر اسی سبب سے عذاب آئے گا۔ ادھر یہ وعید اور مسئلہ قدر پر ایمان لانے کی تاکید اور اس کے نہ ماننے والوں کو کافر قرار دینا اس کے مشکل اور اہم ہونے کو واضح طور پر ثابت کر رہا ہے۔ ہمیں قرآن شریف اور احادیث کے تتبع سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ کسی ایسی چیز پر ایمان لانے کا حکم نہیں دیا گیا۔ جس کو انسانی عقل نہ سمجھ سکے۔ اور ہمیں یہ نہیں کہا گیا۔ کہ تم تین نہ کہو۔ کہ تین ایک ہی ہوتا ہے۔ پس ہمیں اس مسئلہ کے حل کرنے کے لئے اور اس کو واضح کرنے کے لئے صرف عقل ہی نہیں چاہیئے۔ بلکہ عقل کے ساتھ الہام الٰہی یعنی آیات قرآنی اور ان کی وہ تشریحات جو ملہم صادق و مصدوق نے کی ہیں۔ ان کا لحاظ رکھنا اور ان کے ذریعہ سے اس کو حل کرنا نہایت ضروری ہے۔ جن لوگوں نے اس مسئلہ کو عقل کے ذریعہ حل کرنا چاہا ہے۔ وہ بڑی بڑی خطرناک گمراہیوں کا شکار ہوئے ہیں۔ اور دوسروں کو بھی گمراہ کرنے کا باعث ہو سکتے ہیں۔ بے شک مدتوں سے یہ مسئلہ زیر بحث ہے۔ اور ایک عالم نے اس پر خامہ فرسائی کی ہے۔ غالباً تمام عالم کی کل قوموں میں یہ مشترک خیال پایا جاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے۔ جس وقت انسان باوجود موجودگی اسباب اور ترتب سامان کے امر مطلوب کے حصول سے محروم رہ جاتا ہے۔ یا کبھی کسی دوسرے آدمی کو بے ترتیب اسباب کامیاب دیکھتا ہے۔ تو طبعاً اپنی کمزوری کا معترف ہو کر اور اپنے عجز و کوتاہ دستی سے گھبرا کر فطرتاً اس ہمہ قدرت محیط علی الکل ہستی کی طرف آنکھ اٹھاتا ہے۔ اور قوئ طبعی اور اسباب معدّہ کو اپنے قبضہ قدرت سے خارج اس علت العلل مخفی ذات ہی کے قابو میں یقین کرتا ہے۔ تب تو لامحالہ کوئی تقدیر۔ کوئی قسمت۔ کوئی فیٹ یا پریڈسٹینیشن کوئی پرمیشر بھاوی وغیرہ اسی قسم کے الفاظ استعمال کرتا ہے۔ بے شک ایسے وقت ہی اس کو اپنی عبودیت کے ضعف اور اپنے معبود کی فوق الفوق قدرت کا نہایت کامل اعتقاد ہو جاتا ہے۔ جس سے صفت تذلل و خشوع و خضوع اسی کے قلب میں پیدا ہو جاتی ہے۔

دوسری قوموں میں اس کی نسبت کچھ ہی خیال کیوں نہ ہو۔ لیکن سچ تو یہ ہے۔ کہ اسلام کی تقدیر کا مضمون کم ہی سمجھتے ہیں۔ اور اکثر جو سمجھے ہیں۔ تو غلط سمجھے ہیں۔ اس عدم فہم کا بھاری باعث قرآن مجید کی آیات پر بحالت مجموعی غور نہ کرنا ہے۔ الگ الگ ایک ایک آیت سے کچھ کا کچھ استدلال کر لیا ہے۔

تقدیر کے معنی حسب لغت عرب اور محاورہ قرآن کسی چیز کا اندازہ اور مقدار ٹھہرانا ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وخلق کل شیءٍ فقدرہ تقدیرًا (فرقان ع ۱) اور بنائی ہر چیز اور ٹھیک کیا اس کو ماپ کر۔ پھر فرمایا۔ انا کل شیءٍ خلقناہ بقدر (قمر ع ۲) ہم نے ہر چیز بنائی پہلے ٹھیرا کر۔ وکل شیءٍ عندہٗ بمقدار (رعد ع ۲) اور ہر چیز کی ہے اس کے پاس گنتی۔ خدا تعالےٰ نے ہر ایک چیز کو موجودات سے ایک خلقت (نیچر) اور اندازہ پر بنایا ہے۔ اور جیسا اس کی ترکیب اور ہیئت کذائی کا مقتضا ہو۔ لابد ویسے افعال اور آثار اس سے سرزد ہوتے ہیں۔ گویا جیسے اس کے مقدمات ہوں گے۔ لامحالہ ویسا نتیجہ اس سے ظہور پذیر ہو گا۔ ممکن نہیں ہے۔ کہ کوئی شخص ان خدائی حدوں کو توڑ سکے۔ اور اصلی خواص کو جو قدرت نے کسی چیز میں خلق کئے ہیں۔ بدوں ان اسباب کے جن کو خالق نے بمقتضائے فطرت ان کا سبب باطل کرنے والا قرار دیا ہو۔ کوئی شخص کسی اور طرح باطل کر دے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ فلن تجد لسنۃ اللہ تبدیلًا (فاطر ع ۵) سو تو نہ پائیگا اللہ کا دستور بدلنا۔ ولن تجد لسنۃ اللہ تبدیلًا۔ اور نہ تو پائے گا اللہ کا دستور ٹلنا۔ مثلاً توحید اور عبادت اور فرمانبرداری اور اتفاق اور راست کوشش اور مستعدی کو جن ثمرات اور پھلوں کا درخت بنایا ہے۔ ممکن نہیں کہ وہی پھل اور وہی نتائج ان کے اضداد یعنی شرک اور عدم عبادت اور بغاوت اور باہمی شقاق و نفاق اور غلط کوشش اور سستی سے حاصل ہو سکیں۔ جن باتوں کے لئے تریاق استعمال ہوتا ہے۔ ان باتوں کے لئے زہر مارسے کام نکلنا دشوار کیا محال ہے۔ ؎

گندم از گندم بروید جو ز جو

اسلام تقدیر کے مسئلہ پر یقین دلا کر اہل اسلام کو اس بات پر ابھارتا ہے۔ کہ بُرے کاموں کے نزدیک مت جاؤ۔ بُرے بیج بُرا پھل لاتے ہیں۔ آرام و آسودگی کے سامان مہیا کرو۔ اور بے ہمت مت ہو۔ کیونکہ ہر ایک چیز کا اندازہ خدا کی درگاہ سے معین ہو چکا ہے۔ نقصان کے اندازہ والی چیزیں نافع نہ ہوں گی اور منافع کی مثمر اشیاء دکھوں کی موجب نہ ہوں گی۔ ہر ایک چیز اپنی فطرت پر ضرور قائم ہے۔ اور تمہارا ہر فعل وجوباً وہی نتیجہ دے گا۔ جو اس کی ترکیب کا مقتضا ہے۔ فرمایا۔ فطرۃ اللہ التی فطر الناس علیھا۔ لا تبدیل لخلق اللہ ذالک الدین القیم (سورہ روم ع ۴) وہی تراش اللہ کی جس پر تراشا لوگوں کو بدلنا نہیں اللہ کے بنائے کو یہی ہے دین سیدھا۔ پھر فرمایا۔ وان لیس للانسان الا ما سعیٰ۔ (نجم ع ۳) کہ آدمی کو وہی ملتا ہے۔ جو کمایا اس نے اور یہ کہ اسی کی کمائی اس کو دکھائی جائے گی۔ قرآن کریم نے بندوں کو ان کے کسبوں اور اعمال اور افعال کا کاسب اور عامل اور فاعل فرمایا ہے۔ جیسے فرمایا۔ ولو یؤاخذ اللہ الناس بما کسبوا (فاطر ع ۵) اور اگر پکڑ کرے اللہ لوگوں کو ان کی کمائی پر۔ اور پھر فرمایا۔ لھا ما کسبت وعلیھا ما اکتسبت اسی کو ملتا ہے جو کمایا اور اسی پر پڑتا ہے۔ جو کیا۔ پھر فرمایا۔ ومن یعمل سوٓءً او یظلم نفسہٗ (نساء ع ۱۶) اور جو کوئی گناہ کرے۔ یا اپنی جان پر ظلم کرے۔ پھر فرمایا۔ لمثل ھذا فلیعمل العاملون (صٰفٰت ع ۲) ایسی چیزوں کے واسطے چاہیئے۔ کہ محنت کریں محنت کرنیوالے۔ پھر فرمایا۔ ومن یفعلہ منکم فقد ضلّ سواء السبیل (ممتحنہ ع ۱) ان آیات قرآنی سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ بندہ اپنے اعمال و افعال کا عامل اور فاعل ہے۔ پھر اتنی بات پر اکتفا نہیں کیا۔ بلکہ یہ بھی فرمایا۔ کہ تمہارے بُرے افعال اور قبیح اعمال کے سبب سے تم کو زوال آتا ہے۔ جیسے فرمایا۔ ضربت علیھم الذلۃ والمسکنۃ وباءو بغضب من اللہ۔ ذالک بانھم کانوا یکفرون بآیات اللہ (بقرہ ع ۷) ان پر ذلت اور محتاجی ڈال دی گئی۔ اور رہے وہ اللہ تعالےٰ کے غضب میں۔ یہ اسی سبب سے ہوا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے۔ پھر فرمایا۔ واللہ ارکسھم بما کسبوا (نساء ع ۱۲) اور اللہ نے ہی ان کو ہلاک کیا۔ بوجہ ان کی کمائی کے۔

پس جو لوگ مسئلہ تقدیر کے مفہوم کو نہ سمجھتے ہوئے اپنے گناہوں اور اعمال شنیعہ اور افعال قبیحہ کا باعث خدائے تعالیٰ کی ذات کو نعوذ باللہ تم نعوذ باللہ سبب اور علت قرار دیتے ہیں۔ کہ گویا وہ خدا تعالےٰ کو ظالم قرار دے کر اس کا سلسلہ ارسالِ رسل اور اصلاح خواہش کو بالکل بے حکمت اور بے معنی قرار دیتے ہیں۔ کیا ہم کسی ادنیٰ سے ادنیٰ انسان پر بھی یہ بات جائز قرار دے سکتے ہیں۔ کہ وہ ایک طرف تو ایک شخص کو کہے۔ کہ کنوئیں میں نہ گرنا اور دوسری طرف سے خود ہی اس کو پکڑ کر کنوئیں میں دھکیل دے۔ کس قدر ظلم عظیم ہے۔ کیا خداوند تعالیٰ جو آدم علیہ السلام سے لیکر ارتکاب مناہی اور اکتساب خواہش سے روکتے

(باقی صفحہ ۸ پر)

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ ۸ اپریل ۱۹۵۲ء

اسلام کا منتہائے مقصود

ہم نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی مختصر تصنیف "احمدیت کا پیغام" سے ایک حوالہ کل نقل کیا تھا جس سے غرض یہ دکھانا تھا۔ کہ اس زمانے کے مسلمان کم سے کم ایک سو سال کے عرصہ سے اللہ تعالےٰ سے مکالمہ و مخاطبہ سے انکاری ہیں۔ اور دراصل یہی مرض ہے جو دوسرے لوگوں سے مشترک خود مسلمانوں کو بھی لگ گیا ہے۔ حالانکہ پہلے مسلمان اس عقیدہ پر قائم رہے ہیں۔ اور ہزاروں انسان اللہ تعالےٰ سے مکالمہ و مخاطبہ کا شرف حاصل کرتے رہے ہیں۔

قرآن کریم اور اسوہ رسول اللہ سے بے خبری بلاشبہ مسلمانوں کے حقیقی زوال کا باعث ہوئی ہے۔ دوسرے لفظوں میں اس کے یہی معنے ہیں۔ کہ قرآن کریم و اسوہ رسول اللہ پر عمل کرنے سے جو فوائد حاصل ہوسکتے تھے۔ اس سے مسلمان محروم ہوگئے ہیں۔ اور ان فوائد میں سب سے بڑا بلکہ بنیادی فائدہ جو تمام تقوےٰ اور ایمان کی جڑ ہے وہ تعلق باللہ ہے۔ اللہ تعالےٰ کی لقاء حاصل کرنا یہی اسلام کا منتہائے مقصود ہے۔ اگر یہ چیز حاصل ہو جائے تو نہ صرف ہمارا دین سدھر جاتا ہے۔ بلکہ ہماری دنیا بھی سنور جاتی ہے۔ جیسا کہ خود اللہ تعالےٰ نے ہمیں دعا کرنا سکھایا ہے۔

ربنا اتنا فی الدنیا حسنۃ و فی الاٰخرۃ حسنۃ و قنا عذاب النار۔

یعنے اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی اچھی زندگی عطا کر اور آخرت میں بھی اچھی زندگی عطا کر اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

اگر ہم قرآن کریم کا مطالعہ کریں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ ایک مومن کے لئے سب سے بڑا انعام جو اللہ تعالےٰ نے مقرر فرمایا ہے۔ وہ اپنی لقاء ہی ہے۔ اور سب سے بڑا عذاب لقاء الٰہی سے محرومی ہے۔

قرآن کریم میں کئی پیرایوں سے اس حقیقت کو واضح فرمایا گیا ہے کہ انسان کو اللہ تعالےٰ سے شرف مکالمہ و مخاطبہ حاصل ہو سکتا ہے عام اس سے کہ وہ اپنے خاص فرستادگان سے بکثرت کلام کرتا۔ اور انہیں دنیا کی راہنمائی کے لئے ہدایت دیتا ہے۔

اذ تستغیثون ربکم فاستجاب لکم (انفال ۱)
وقال ربکم ادعونی استجب لکم (مومن ۶۱)

پھر یہی نہیں اللہ تعالےٰ نے انسان سے اپنی ہمکلامی کے ذرائع بھی بتا دیئے ہیں۔ چنانچہ فرماتا ہے۔

وما کان لبشر ان یکلمہ اللہ الا وحیاً او من وراءیٔ حجاب او یرسل رسولاً فیوحی باذنہ ما یشاء انہ علیٌ حکیم (شوریٰ)

یعنے کسی بشر کے لئے ممکن نہیں ہے کہ اللہ تعالےٰ اس سے کلام کرے مگر تین طریقوں سے اول بذریعہ وحی یا پردے کے پیچھے سے یا وہ اپنا رسول بھیجے۔ جس کو وہ اپنے حکم سے وحی کرے جو وہ چاہے۔ یقیناً اللہ تعالےٰ نہایت بلند اور حکمتوں والا ہے

یہ بات کہ مسلمان بھی اللہ تعالےٰ سے کلام کرنے کے منکر ہو گئے ہیں۔ کچھ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ یا سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہی پہلی دفعہ نہیں فرمائی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے اندازاً صرف ایک صدی فرمادیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ مرض ایک صدی سے بھی پہلے مسلمانوں کو لگ گیا تھا۔ اگرچہ اب تو یہ اتنا بڑھ گیا ہے کہ خدا کی پناہ۔ چنانچہ آج سے ایک صدی سے بھی کئی سال پہلے مولوی محمد اسمٰعیل شہید علیہ الرحمۃ نے جو حضرت سید احمد بریلوی علیہ الرحمۃ کے خاص سالتی تھے اپنی کتاب صراط مستقیم کا خاتمہ ان الفاظ میں فرمایا ہے۔

"ان چند کلمات میں جو حضرت سید صاحب (سید احمد بریلوی رحم) کے اجمالی ارشادات پر مشتمل ہیں بڑے بڑے فائدے ہیں۔ اور بڑی منفعتیں ہیں۔۔۔۔۔ اور منجملہ ان کے زمانے کے جاہلوں کی تنبیہ کرنا ہے کہ انہوں نے ولایت ربانی کو ممتنعات عقلیہ سے شمار کرکے اوائل امت پر اسے منحصر سمجھ کر انقطاع نبوت کی طرح ولایت کے انقطاع کے قائل ہوگئے ہیں۔"

ان الفاظ سے واضح ہوتا ہے کہ اللہ تعالےٰ کی ولایت یا دوسرے لفظوں میں ہمکلامی کو عقلاً غیر ممکن خیال کرنے کا عقیدہ مسلمانوں میں حضرت سید احمد بریلوی رح کے زمانے میں ہی شروع ہو گیا تھا۔

بعد میں اس عقیدہ کو مغربی فلسفہ نیچر کی وجہ سے جو اٹھارویں صدی میں یورپ میں رونما ہوا اور بھی تقویت پہونچ گئی۔ اس عقیدہ کی تقویت کی وجہ ایک یہ بھی ہوئی۔ کہ مسلمانوں میں بہت سے جھوٹے کراماتی قسم کے صوفیا پیدا ہوگئے تھے۔ جن کے ردعمل میں عقلیتی عقیدہ زور پکڑتا گیا۔ اور مسلمان علماء بھی اسکے اثر سے محفوظ نہ رہ سکے۔ چنانچہ آج حالت یہ ہے جیسا کہ سیدنا خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے۔

"بعض علماء نے تو اس حقیقت کے اظہار کو کفر قرار دے دیا۔"

یہی مرض ہے جس میں مسلمان ہی نہیں بلکہ آج کی تمام مذہبی اور غیر مذہبی اقوام بری طرح مبتلا ہیں۔ اور یہی وہ مرض ہے جو گھن کی طرح انسانیت کو کھا رہا ہے۔ جس نے تمام دنیا کو اللہ تعالےٰ کا منکر نہ سہی نعوذ باللہ ایک عضو معطل بنا دیا ہے۔ گویا مذہب کے جسم سے اس کی روح کھینچ باہر کرکے اس کو محض قانون شریعت کا ایک بے جان سا ڈھانچہ بنا کر رکھ دیا ہے۔

یہی وجہ ہے جیسا کہ اکاڈیمی آف اسلامک سٹڈیز (حیدر آباد) کے معزز فاضل ارکان نے فرمایا ہے کہ

"سابق میں جب کبھی مسلم مفکرین نے ملت اسلامیہ کے تنزل و انحطاط کے اسباب معلوم کرنے کی کوشش کی ہے تو بلا استثنا ان سب نے ایک ہی سوال کو اپنے پیش نظر رکھا کہ مسلمان کیوں اب ایک برسر اقتدار سیاسی قوت نہیں رہے گویا مسلمانوں کا مقصد حیات دوسروں پر سیاسی سرفرازی حاصل کرنا ہے۔ ہر شخص نے اسی نقطہ نظر سے ماضی کا جائزہ لینے کی کوشش کی ہے۔ اس بازنگاہی میں بہتوں نے مغرب کو مورد الزام قرار دیا۔ اس امر پر سنجیدگی کے ساتھ غور کرنے کی معمولی سی زحمت بھی گوارا نہیں کی۔ کہ کیوں اتنی آسانی سے مسلمان مغرب کا شکار ہوگئے۔ اگرچہ معدودے چند اشخاص نے اس نہج سے مسئلہ پر غور بھی کیا۔ تو انہوں نے اس سے زیادہ کچھ اور نہیں کیا کہ مسلمانوں پر مذہب سے [illegible] لاقلنائی کا اتہام لگا دیا۔ لیکن کیا یہ حالات کا صحیح اندازہ ہو سکتا ہے۔ کیونکہ مشاہدہ یہ کہتا ہے کہ دنیا میں کوئی دوسری قوم مسلمانوں سے زیادہ مذہب کی پرستار نہیں ہے۔ پھر بھی وہ کئی صدیوں سے پستی و تنزل میں مبتلا ہے۔"

ذرا ان آخری الفاظ پر غور فرمایئے کہ اکاڈیمی کے خیال میں باوجودیکہ دنیا میں کوئی دوسری قوم مسلمانوں سے زیادہ مذہب کی پرستار نہیں ہے۔ پھر بھی وہ کئی صدیوں سے پستی و تنزل میں مبتلا ہے۔ کیا اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا۔ کہ اصل مرض یہ نہیں ہے۔ کہ مسلمان مذہب سے پھر گئے ہیں۔ بلکہ اصل مرض یہ ہے کہ انہوں نے مذہب کے مغز کو تو چھوڑ دیا ہے۔ اور صرف قشر کو لے کر بیٹھ گئے ہیں۔ ان کا نقطۂ نگاہ ہی بدل چکا ہے وہ لقاء اللہ کی بجائے اقتدار اور حکمرانی کو اسلام کا منتہائے مقصود بنا بیٹھے ہیں۔ اور جو مفکر اٹھتا ہے۔ وہ انہیں اللہ کی حکومت اپنے دلوں پر قائم کرنے کی بجائے دنیا کی حکومت کے حصول کے لئے جدوجہد پر اکساتا ہے۔

ضروری اعلان برائے مجالس خدام الاحمدیہ

مجلس خدام الاحمدیہ کا سال ۱۴ فروری ۱۹۵۲ء کو شروع ہو چکا ہے۔ اس سال کے لئے نئے عہدہ داروں کے انتخابات دسمبر میں مکمل ہو جانے چاہیئے تھے مگر افسوس ہے کہ ابھی تک بعض مجالس کی طرف سے انتخابات کی رپورٹ مرکز میں نہیں پہونچی۔ براہ مہربانی تمام متعلقہ مجالس اس طرف توجہ فرمائیں۔ معتمد

ملازمت کے متلاشی احباب کے لئے

بلوچستان فاریسٹ سب آرڈینیٹ سروس میں فارسٹ رینجروں کی اسامیوں کے لئے درخواستیں بمعہ خط بنام Deputy Conservator of forests in Baluchistan کوئٹہ طلب کی گئی ہیں۔ خواہشمند امیدواران انتخاب کے لئے ۱۶ اپریل ۱۹۵۲ء کو دفتر جنگلات کوئٹہ میں ۲ ۱/۲ بجے سیلکشن بورڈ کے سامنے پیش ہوں۔ تنخواہ ۱۲۵-۱۰-۲۲۵ گرانی الاؤنس۔ ٹرانس فرنیٹر الاؤنس۔ ہل الاؤنس علاوہ۔ شرائط۔ نیز کم سے کم سٹینڈرڈ سرٹیفکیٹ پاکستان فارسٹ رینجرز کالج کا یا ڈیرہ دون یا کوئمبٹور کالج کا ہو۔ عمر ۲۴ سال

(پاکستان ٹائمز ۱/۴/۵۲)

کلام النبی صلے اللہ علیہ وسلم

والدین کی خدمت جنّت کی ضامن ہے

— (ترجمہ از حضرت میر محمد اسحٰق صاحبؓ) —

حضرت ابو ھریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بڑا بدقسمت ہے وہ شخص۔ بڑا بدقسمت ہے وہ شخص۔ بڑا بدقسمت ہے وہ شخص۔ عرض کیا گیا یا رسول اللہ کون شخص ہے بڑا بدقسمت۔ آپؐ نے فرمایا۔ بڑا بدقسمت وہ شخص ہے کہ جس کی موجودگی میں اسکے ماں باپ بوڑھے ہو جائیں۔ اور پھر وہ (ان کی خدمت نہ کر سکے) جنت حاصل نہ کر سکے ؛ (مسلم)

چوہدری نذیر احمد صاحب طالب پوری کی وفات

— از حضرت میرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے مدظلہ —

یہ خبر جماعت میں اور خصوصاً ضلع گورداسپور کے مہاجر طبقہ میں بہت افسوس کے ساتھ سنی جائے گی کہ چوہدری نذیر احمد صاحب طالب پوری نرائن گنج متصل ڈھاکہ مشرقی بنگال میں وفات پاگئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم ایک بہت مخلص احمدی تھے۔ اور سلسلہ کے کاموں میں بہت سرگرمی سے حصہ لیتے تھے۔ چنانچہ ملکی تقسیم سے قبل انہوں نے تحصیل بٹالہ کے الیکشن میں چوہدری فتح محمد صاحب سیال کے حق میں دن رات کام کرکے نمایاں حصہ لیا۔ مرحوم طالب پور بھنگواں متصل گورداسپور کے رہنے والے تھے۔ اور ہجرت کے بعد ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں آباد ہوئے۔ جہاں ان کی قرابت داری تھی چونکہ چونکہ چوہدری انور احمد صاحب کاہلوں سابق امیر کلکتہ ان کے داماد تھے اس لئے چوہدریؓ صاحب مرحوم آجکل نرائن گنج میں اپنی بیٹی کو ملنے کے لئے گئے ہوئے تھے کہ وہیں بلڈ پریشر کی زیادتی کی وجہ سے انتقال کیا۔ مرحوم سکول کے زمانہ میں میرے ہم جماعت تھے۔ چنانچہ ہم نے انٹرنس کا امتحان اکٹھے ہی پاس کیا تھا۔ چونکہ وہ مجھ سے کچھ بڑے تھے۔ اس لئے غالباً ان کی عمر بوقت وفات تریسٹھ سال کی ہوگی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ انہیں غریق رحمت کرے۔

اور ان کے پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔ میں نے مرحوم کی ۶۳ سال کی عمر کا ذکر کیا ہے اور یہ ایک حقیقت ہے کہ بچپن کے زمانہ سے لے کر آج تک جب بھی مجھے کسی عزیز یا دوست یا بزرگ کی ۶۳ سالہ عمر کا خیال آیا ہے۔ تو لازماً اور بلا استثنا میرا خیال سرور کائنات فخر موجودات حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف منتقل ہو جاتا رہا ہے۔ کیونکہ آپ نے بھی تریسٹھ سال کی عمر پائی تھی۔ اور چونکہ آپ کی یہ عمر قمری حساب سے تھی۔ اس لئے شمسی حساب کے مطابق یہ عمر کچھ اوپر ۶۱ سال کی بنتی ہے۔ یہ سب سے کم عمر ہے جو کسی نبی نے (جو کسی حادثہ کے نتیجہ میں فوت نہیں ہوئے) اس ناپائیدار دنیا میں پائی۔ اور اسکے مقابل پر ہمارے آقا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو کام کیا وہ اتنا عظیم الشان ہے کہ مقابل پر اگر سب دوسرے نبیوں کے کام کو رکھا جائے۔ تو پھر بھی آپ کے کام کا پلڑا بہت زیادہ بھاری نظر آتا ہے

اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد وبارک وسلم واحشرنا تحت اقدامہ یوم القیامۃ انک انت الوھاب

خاکسار۔ مرزا بشیر احمد ربوہ ۵۲/۳/۳۰

درخواست ہائے دعا

میرا چھوٹا بچہ عزیزم احسان اللہ ایک ہفتہ سے بخار میں مبتلا ہے۔ ایک دن تو بخار کی شدت سے بے ہوش بھی رہا۔ اب بخار میں تو کمی ہے لیکن کمزوری بہت ہے۔ احباب صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درددل سے دعا فرمائیں۔ خاکسار اہلیہ عباداللہ گیانی گوجرانوالہ (۲) مولوی قمرالدین صاحب انسپکٹر تعلیم و تربیت کی اہلیہ لمبے عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہے۔ اور اب لاہور میں ایچی سن ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درددل سے دعا فرمائیں

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

قرآن مجید میں والدین کی خدمت کا ارشاد

"پھر والدین کے حقوق کی بجا آوری کے لئے قرآن شریف میں ایک اور جگہ حکم فرمایا ہے اور وہ یہ ہے وقضی ربك الا تعبدوا الا ایاہ وبالوالدین احسانا۔ اما یبلغن عندك الكبر احدھما او كلاھما فلا تقل لھما اف ولا تنھرھما وقل لھما قولا كریما۔ واخفض لھما جناح الذل من الرحمۃ وقل رب ارحمھما كما ربیٰنی صغیرا (الجزو ۱۵ سورہ بنی اسرائیل) ترجمہ۔ تیرے رب نے یہ حکم کیا ہے کہ تم فقط میری ہی پرستش کرو۔ اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرو۔ اور اگر تیرے سامنے ان میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں۔ پس تو ان کی نسبت کوئی بیزاری کا لفظ منہ پر مت لا۔ اور ان کو مت جھڑک اور سخت لفظ مت بول اور جب تو ان سے بات کرے تو تعظیم اور ادب سے کر اور مہربانی کی راہ سے ان دونوں کے آگے اپنے بازو جھکا دے اور دعا کرتا رہ کہ اے پروردگار دونوں پر رحم کر جیسا کہ انہوں نے بچپن کے زمانہ میں رحم کر کے میری پرورش کی۔" (چشمۂ معرفت صفحہ ۲)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی عیادت اور ملاقات کا شرف حاصل کرنیوالے احباب

دوست ہر حصہ ملک سے بدستور آ رہے ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی عیادت اور حضور سے ملاقات کا شرف حاصل کرنے کے لئے احباب ابھی تک روزانہ ہر حصہ ملک سے بدستور تشریف لا رہے ہیں روزانہ ملاقات کا سلسلہ جاری ہے۔ ذیل میں ان مقامات کے نام دیئے جاتے ہیں۔ جہاں سے ۲۸ مارچ سے ۳۱ مارچ تک احباب ربوہ میں حضور کی عیادت کے لئے آئے۔

۵۲/۳/۲۸ – ربوہ۔ سرگودھا شہر۔ ۱۵۲ شمالی سرگودھا۔ لاہور۔ سیالکوٹ۔ ملتان۔ گجرانوالہ۔ جہلم شہر۔ شیخوپورہ شہر۔ چک ۷۸ بہوڈہ۔ لائل پور شہر۔ گوجرہ۔ چک ۲۹۵ لائل پور۔ $\frac{147}{RB}$ لائل پور۔ ۶۹ لائل پور ۱۵۰ لائل پور۔ کوئٹہ۔ منڈی بہاؤالدین۔ چک ۸۹۔ کراچی۔ بنوں۔ منگلا ضلع جہلم

۵۲/۳/۲۹ – ضلع شیخوپورہ۔ چک ۷۹ ضلع شیخوپورہ۔ مراکہ ضلع لاہور۔ لاہور شہر۔ راولپنڈی۔ رڈھ رانجھا ضلع سرگودھا۔ پپلاں ضلع میانوالی۔ سکھر شہر۔ چک ۵ لائل پور۔ اوڈووالی ضلع گوجرانوالہ۔ ربوہ

۵۲/۳/۳۰ – نصرت آباد سندھ۔ ملک وال۔ ننکانہ صاحب۔ بھڑی ضلع گجرانوالہ۔ گوتھلپور۔ سیالکوٹ بھیرہ۔ سرگودھا۔ سرگودھا۔ ادرحمہ سرگودھا۔ خوشاب۔ مانگلا۔ سرگودھا۔ لائل پور۔ لاہور۔ ربوہ

۵۲/۳/۳۱ – ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ لائل پور۔ سیالکوٹ۔ راولپنڈی۔ لاہور۔ نوشہرہ۔ سرحد۔ مانسہرہ بھیگلو (مانسہرہ) پنڈی چری۔ شیخوپورہ۔ لالیاں۔ جھنگ۔ لیہ۔ مظفر گڑھ۔ قادیان۔ بمبئی۔ ربوہ دہلی۔ کراچی ؛

(۳) خاکسار کے والد محترم ایک عرصہ سے بخار میں مبتلا ہیں اور حالت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ خادم اکرم میاں چنوں ضلع ملتان (۴) خاکسار نے امسال منشی فاضل کا امتحان دیا ہے۔ احباب سے کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ محمد اسحاق واقف زندگی کلرک دفتر امانت صدر انجمن احمدیہ ربوہ (۵) میری بڑی ہمشیرہ صاحبہ بیمار ہیں۔ احباب دعا میں یاد رکھیں۔ محمود احمد دواخانہ دارالشفا خانیوال (۶) خاکسار کا بھتیجا عزیز سلطان محمد اسلم اور لڑکا عزیز احمد دونوں ایگریکلچر کالج میں فسٹ ایر کا امتحان دینے والے ہیں۔ عزیز نذیر احمد کی صحت بھی کمزور ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ دونوں بچوں کو نمایاں کامیابی عطا کرے۔ خاکسار علی محمد حرالہ گجرات

ہائیڈروجن بم کی آزمائش سے عالمی امن کے امکانات قوی ہوگئے ہیں

مسٹر چرچل اور صدر آئزن ہاور کے بیانات

لندن ۶ راپریل:- برطانوی وزیر اعظم مسٹر ونسٹن چرچل نے دار العوام میں کہا :مجھے یقین ہے کہ ہائیڈروجن بم کی آزمائش کے بعد عالمی جنگ نہیں بلکہ عالمی امن کے امکانات قوی ہوگئے ہیں۔ مسٹر ونسٹن چرچل نے کہا، کہ "میں امریکہ پر زور نہیں دوں گا۔ کہ ہائیڈروجن بم کی آزمائش بند کردے "۔

اپریل کے مہینہ میں بم کی آزمائشیں جاری رہیں گی۔ مسٹر ونسٹن چرچل نے کہا۔ کہ یہ خیال غلط ہے کہ ان دھماکوں سے ہائیڈروجن بم کی طاقت کا صحیح اندازہ نہیں ہوسکا۔ وزیر اعظم نے کہا۔ کہ امریکہ بڑے پیمانے پر ہائیڈروجن بم بنا رہا ہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ ہمیں یہ بھی یقین ہے۔ کہ اس سے کم پیمانے پر روس میں بھی ہائیڈروجن بم بنائے جارہے ہیں۔

مسٹر ونسٹن چرچل نے انکشاف کیا کہ ۱۹۴۳ء میں ان کے اور مسٹر روز ویلٹ کے درمیان سمجھوتہ ہوا تھا۔ کہ برطانیہ اور امریکہ ایک دوسرے کی مرضی کے بغیر ایٹم بم استعمال نہیں کریں گے۔ کیوبک کے مقام پر مسٹر چرچل اور روز ویلٹ کے درمیان جو خفیہ جوہری معاہدہ ہوا تھا۔ وزیر اعظم مسٹر چرچل نے کل پہلی مرتبہ اس کا انکشاف کیا۔ انہوں نے کہا۔ کہ صدر آئزن ہاور نے معاہدہ کی تفصیلات کا انکشاف کرنے پر رضامندی ہوگئے ہیں۔

ٹرومین

امریکہ کے سابق صدر مسٹر ٹرومین نے کل سینٹ لوئی میں بتایا۔ کہ روس ڈھائی سے زیادہ دفعہ اسلحہ بندی اور جوہری ایٹمی ہتھیاروں پر پابندی لگانے سے انکار کرچکا ہے۔ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر ٹرومین نے کہا۔ کہ میں ہائیڈروجن بم کے بارے میں اتنی باتیں جانتا ہوں۔ کہ یہاں بیان نہیں کرسکتا۔ لیکن مجھے یقین ہے۔ کہ یہ بم عالمی امن کے سلسلہ میں مددگار ثابت ہوگا۔

ڈاکٹر لیپ

امریکہ کے ایک ممتاز جوہری سائنس دان نے ایک ٹیلی ویژن پروگرام میں بتایا۔ کہ امریکی حکومت نے امریکی عوام کو ہائیڈروجن بم تو دیدیا ہے۔ لیکن اس سے بچنے کا کوئی طریقہ نہیں بتایا۔ انہوں نے کہا۔ کہ مجھے علم ہے۔ کہ انسان ہائیڈروجن بم کے اثرات سے بھی محفوظ رہ سکتا ہے۔ لیکن اس وقت میں ان طریقوں پر بحث کرنا نہیں چاہتا۔ جو بم کے اثرات سے بچنے کے لئے ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا حکومت کو چاہیئے۔ کہ وہ ان طریقوں کو شائع کردے

مسٹر اٹیلی

حزب مخالف کے لیڈر مسٹر اٹیلی نے کہا۔ یہ باور کرنا بڑی غلطی ہے۔ کہ ہائیڈروجن بموں کی موجودگی ہی جنگ کو روکنے کے لئے کافی ہے۔

دنیا کے کسی بھی مقام پر اس بم کی دھمکی سے جنگ روکنے یا مثال کے طور پر چین کو برما کی سرحد پر جارحانہ کارروائی سے باز رکھنے پر یقین رکھنا محض ایک گیدڑ بھبکی ہے۔ اور خطرہ اس امر کا ہے۔ کہ دوسرے اس گیدڑ بھبکی کو چیلنج بھی کرسکتے ہیں۔ لہذا مجھے یقین ہے۔ کہ ہائیڈروجن ہتھیاروں کی موجودگی جنگی خطرات کا سدباب کرنے کے لئے کافی نہیں ہے۔ ہوسکتا ہے۔ کہ لوگ محض اس امید کی بناء پر جنگ چھوڑ دیں۔ کہ یہ بم استعمال نہیں کیے جائیں گے۔ اور پھر اسے استعمال کرنے کی دھمکی بھی بہت ہی خطرناک ہے۔ کیونکہ لوگ کچھ توقعات کرنے لگیں گے۔

مسٹر اٹیلی نے رائے ظاہر کی۔ کہ کوئی جمہوری ملک ہائیڈروجن جنگ کا آغاز نہیں کرے گا۔ بلکہ غیر متوقع کارروائی کا اندیشہ عوامی حکومتوں کی طرف سے ہے۔

مسٹر اٹیلی نے یہ امر تسلیم کرنے سے انکار کردیا کہ ہائیڈروجن بم کی بے پناہ تباہ کاریوں کی بناء پر کوئی فریق بھی جنگ کے موقع پر اسے استعمال کرنے کی جرأت نہیں کرے گا۔ آپ نے کہا۔ کہ خطرہ تو یہ ہے۔ کہ اگر کسی ملک یا قوم کا وجود خطرہ میں پڑ گیا۔ تو آخری حربہ کے طور پر وہ یقیناً اس ہتھیار کو بروئے کار لائے گا۔ مسٹر اٹیلی نے کہا "میں چاہتا ہوں۔ کہ ہائیڈروجن بم کا خوف اس قدر ترقی کرے۔ کہ دنیا کا ہر مرد اور بچہ یہ احساس کرنے لگے۔ کہ اس انسانی تہذیب و تمدن کو کس قدر عظیم خطرہ لاحق ہو رہا ہے۔ ان حالات کے تحت ہمارے لئے صرف یہی راستہ تمام عالمی مسائل کو حل کرنے کے لئے کوئی نیا طریقہ اختیار کریں۔

آپ نے اس بات پر زور دیا ہے۔ کہ صدر آئزن ہاور۔ مسٹر ونسٹن چرچل اور مارشل بلگانین؟ مولوٹوف جلد ہی باہم مل کر دنیا کی راہنمائی کے لئے کوئی نیا قدم اٹھائیں۔

مشرق وسطی کی جنگلاتی کانفرنس

قاہرہ ۶ راپریل:- مشرق وسطی کی جنگلاتی کانفرنس کا آغاز یہاں شام کے وزیر زراعت امیر حسن الاطرش کی صدارت میں ہوا ہے۔ کانفرنس غالباً ایک ہفتہ تک جاری رہے گی۔ اس میں سعودی عرب اور یمن کے سوا ۱۰ ممالک شامل ہیں۔

کانفرنس شام اور اقوام متحدہ کے ادارۂ خوراک و زراعت کے مشترکہ اہتمام سے طلب کی گئی ہے۔ اس میں مشرق وسطی میں شجرکاری اور بالخصوص درختوں کی تخم ریزی کے مسائل پر تبادلہ خیالات کیا جائے گا۔

شاہ سعود کی طرف سے عرب اتحاد کا منصوبہ

دمشق ۶ راپریل سیاسی حلقوں کا بیان ہے۔ کہ سلطان سعود اس ماہ متعدد عرب ملکوں کا دورہ کریں گے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ آپ عربوں کے اتحاد اور باہمی تعاون کے لئے ایک منصوبہ پیش کریں گے۔ ان حلقوں کا کہنا ہے۔ کہ شاہ سعود اپنے ورود قاہرہ کے دوران میں مصری حکام ایسی تجویز پیش بھی کرچکے ہیں۔

مزید ایٹمی دھات ملنے کی توقع!

کیپ ٹاؤن ۶ راپریل:- جنوبی افریقہ کے جوہری توانائی بورڈ کو اعتماد ہے۔ کہ صوبہ کیپ کے شمال مغرب اور جنوب مغربی افریقہ میں یورانیم اور تھوریم جیسی ایٹمی دھاتوں کا بہت بڑا ذخیرہ موجود ہے۔ عنقریب پیشہ ور ماہرین کی ایک ٹیم وہاں جاکر غیر سرکاری متلاشیوں کی اطلاعات کی تصدیق کرے گی۔

اس وقت وان ریفیلڈ اپ کے مقام پر ایک دن سے مونا زائٹ نکالا جارہا ہے۔ جس سے تھوریم نکلتا ہے۔ یہ کان اینگلو امریکن کمپنیاں کررہی ہیں۔ مزید تلاش بھی بدستور جاری ہے

دالوں کی نقل و حمل سے پابندی ہٹالی گئی

لاہور ۶ راپریل:- ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ حکومت پنجاب نے صوبہ سے دالوں۔ چنے اور چنے کی بنی ہوئی اشیاء کی پاکستان کے کسی حصے میں برآمد پر سے تمام پابندیاں ہٹالی ہیں۔ البتہ سرحدی علاقوں میں یہ پابندیاں عائد رہیں گی۔

ہائیڈروجن اور دوسرے ایٹمی ہتھیاروں کے مسئلہ پر غور

لندن ۶ راپریل:- اقوام متحدہ کی تخفیف اسلحہ کے کمیشن کا ایک اجلاس جمعہ کے دن ہائیڈروجن بم اور ایٹمی ہتھیاروں پر غور کرنے کے لئے منعقد ہوگا خیال کیا جاتا ہے۔ کہ یہ ۱۲ اقوام کا نمائندہ ادارہ برطانیہ۔ امریکہ۔ فرانس اور روس کی نمائندہ سب کمیٹی کو ہدایت کرے گا۔ کہ وہ اس معاملہ کی چھان بین کے بعد ادارے کو رپورٹ کریں۔ اجلاس کی کارروائی خفیہ ہوگی۔

ہندوستان نے پٹرول کی سپلائی بند کردی

نئی دہلی ۶ راپریل:- آج ہندوستانی پارلیمنٹ میں وزیر اعظم ہندوستان پنڈت نہرو نے بتایا۔ کہ بھارت نے چند روز سے فرانسیسی مقبوضات کو پٹرول کی سپلائی بند کردی ہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ ہندوستان نے فرانس سے دوبارہ کہا ہے۔ کہ وہ مقبوضات کے مسائل حل کرنے کے لئے ان کا انتظام ہندوستان کے حوالے کردے

ایٹمی ہتھیاروں کے متعلق اینگلو امریکی معاہدہ

لندن ۶ راپریل:- یہاں خیال کیا جاتا ہے کہ امریکہ اور برطانیہ کے مابین ۱۹۴۳ء کے کیوبک کے ایٹمی معاہدہ کی جگہ ایک نیا خفیہ معاہدہ ہوگیا ہے۔ جس کے تحت کسی تیسرے فریق پر ایٹم بموں کے استعمال پر برطانیہ کو ویٹو کا اختیار ہوگا۔

سیفٹی ایکٹ منسوخ کردیا جائیگا

ڈھاکہ ۶ راپریل:- وزیر اعلیٰ مشرقی بنگال مسٹر اے۔ کے فضل الحق نے آج یہاں گنا بتری دل کے ایک وفد سے ملاقات میں بتایا۔ کہ مشرقی بنگال سیفٹی ایکٹ آخری سانس لے رہا ہے اور اسے مناسب وقت پر منسوخ کردیا جائے گا۔

دینی نصاب کے متعلق جماعتوں کو یاددہانی

نظارت تعلیم و تربیت نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت جماعتوں کے لئے چھوٹے چھوٹے دینی نصاب تجویز کئے۔ اس وقت دینی نصاب نمبر ۱ اور دینی نصاب نمبر ۲ شائع ہو چکے ہیں۔ ان دینی نصابوں کی تجویز کے وقت نظارت دعوت و تبلیغ اور مخدومی و مکرمی حضرت صاحبزادہ میاں بشیر احمد صاحب زاد مجدہٗ کا مشورہ بھی لیا گیا تھا۔ یہ دینی نصاب تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد جماعتوں میں بھجوائے گئے۔ اور یہ ہدایت بھجوائی گئی۔ کہ جماعتوں کے سب احباب اسے یاد کریں۔ اور گو یہ دین اسلام کی بالکل ابتدائی باتیں ہیں۔ مگر سب احمدی مردوں عورتوں کو یاد ہونی ضروری ہیں۔ ان دینی نصابوں کے متعلق اخبار کے ذریعہ بھی تحریکات کی جاتی رہیں۔ اور جماعتوں کو باقاعدہ بھجوایا گیا۔ اور ریکارڈ رکھا گیا۔ مگر صرف تھوڑی جماعتوں نے تعاون کیا۔ اور امتحان لے کر نظارت ہذا کو نتائج بھجوائے۔ دینی نصاب نمبر ۲ نظارت ہذا نے ماہ ستمبر ۳۵ء میں جماعتوں کو بھجوایا۔ نظارت ہذا کو بعض جماعتوں کے جواب پر حیرت ہوئی جب کہ مرکزی جائزہ پر انہوں نے جواب دیا۔ کہ ہمیں دینی نصاب بھجوایا ہی نہیں گیا۔ ذیل میں ہم اُن جماعتوں کے نام یاددہانی کی غرض سے شائع کرتے ہیں۔ تاکہ اگر ان جماعتوں میں سے کسی نے احباب کو دینی نصاب یاد کرانے میں توجہ نہ فرمائی ہو۔ تو وہ توجہ فرمائیں۔ اور کام شروع کر کے نظارت ہذا کو اطلاع فرماویں۔ جماعتوں کے اسمائے گرامی حسب ذیل ہیں۔ (ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

اسمائے گرامی جماعتہائے

جماعت احمدیہ چہور ضلع شیخوپورہ
حافظ محمد عبد اللہ صاحب پنڈی بھٹیاں
ناظر صاحب اعلیٰ ربوہ
،، ،، دعوۃ و تبلیغ ،،
،، ،، امور عامہ ،،
،، ،، بیت المال ،،
انچارج صاحب تالیف و تصنیف ربوہ
وکیل الاعلیٰ تحریک جدید
وکیل التبشیر ،،
وکیل الدیوان ،،
مولانا جلال الدین صاحب شمس
صدر حلقہ ”ج“
صدر حلقہ ”ب“ ربوہ
،، ،، الف ،،
جماعت شہر جھنگ
جماعت احمدیہ گھیانہ ضلع جھنگ
احمد نگر ،، ،،
جماعت احمدیہ چنیوٹ ،، ،،
،، ،، شورکوٹ
بستی بزدار ضلع ڈیرہ غازیخان
بستی رنداں ،، ،، ،،
بستی مندرانی ،، ،،
تونسہ شریف
جام پور
ڈیرہ غازی خان
کوٹ قیصرانی
بھنڈی
ٹمکلہ ضلع راولپنڈی
چھاچگیال ،، ،،

راولپنڈی
گوجرخان ضلع راولپنڈی
اسماعیلیہ
ایبٹ آباد
بازید خیل
بالاکوٹ
مردان
بنوں سرحد
پاڑہ چنار
پشاور
اوکاڑہ
لاہور
سیالکوٹ
شیخوپورہ
عالم گڑھ ضلع گجرات
ملتان
کراچی
حیدرآباد سندھ
منٹگمری
لائل پور
سرگودھا
جہلم
کوٹ فتح خان
ہوتی ضلع مردان
صوبائی امیر پشاور
گجرات
علی پور ضلع مظفرگڑھ
چھنگلہ
ترنگ زئی

کوہاٹ
ٹوپی ضلع مردان
چارسدہ
داتہ ضلع ہزارہ
ڈیرہ اسمٰعیل خان
رسالپور
سرائے نورنگ
نورخٹکی
شیخ محمدی
بالاکنڈ
مانسہرہ
نوشہرہ چھاؤنی
ادرحمہ
کھابھڑہ
بھیرہ
تخت ہزارہ
چک ۹ پنیار
کوٹ مومن
مڈھ رانجھا
منڈی بھلوال
ہجن
گھوگھیاٹ
خوشاب
اڈہ
گنجیال ضلع سرگودھا
مجوکہ
لکھ ڈوانہ
مڈالی
چک ۳۱ جنوبی سرگودھا

چک ۹۳ جنوبی سرگودھا
،، ۳۵ ،، ،،
،، ۳۷ ،، ،،
،، ۳۹ ،، ،،
،، ۴۰ ،، ،،
،، ۴۳ ،، ،،
،، ۴۹ ،، ،،
،، ۶۱ ،، ،،
،، ۶۷ ،، ،،
،، ۶۸ ،، ،،
،، ۶۹ ،، ،،
،، ۸۰ ،، ،،
،، ۸۴ شمالی سرگودھا
،، ۸۸ ،، ،،
،، ۹۸ ،، ،،
،، ۱۱۵ جنوبی ،،
،، ۱۲۷ ،، ،،
،، سلانوالی ،،
،، ساہیوال ،،
شاہ پور صدر ،، ،،
احمد آباد اسٹیٹ سندھ
احمد نگر اسٹیٹ سندھ
پڑعیدن
مبلغین کرام دعوۃ و تبلیغ
۷۰ عدد
باندھی صوبہ سندھ
بدین ،، ،،
بشیر آباد اسٹیٹ ،،
ٹنڈو جان محمد ،،

جمال پور سندھ
تھنڈو گولام
جیکب آباد
جیمس آباد
چک ۲۱ سندھ
چک ۱۸ ڈگری سندھ
،، ۲ ضلع تھرپارکر
،، ۵ ،، ،،
،، ۲ ضلع میرپور
حیدرآباد
داؤد سندھ
ڈگری ،،
روہڑی ،،
سانگھڑ ،،
سکھر ،،
شاہ پور چاکر ،،
شریف آباد ،،
صوبہ ڈیرا ،،
ظفر آباد ،،
کوٹ عبد اللہ ،،
کمال ڈیرہ ،،
کنری ،،
کوٹ احمدیاں ،،
کھنڈ دچھوٹھا ،،
گوٹھ امام بخش ،،
گوٹھ رحمت علی ،،
گوٹھ فتح خان صاحب ،،
گوٹھ ننھے خان صاحب ،،
گوٹھ مولا بخش صاحب ،،
گھٹوکل ،،
لڑکانہ ،،
ماہ کھنڈ ،،
محمد آباد اسٹیٹ ،،
محمد نگر اسٹیٹ ،،
محمود آباد اسٹیٹ ،،
نسیم آباد ،،
سن باڈہ ،،
ڈھورن آباد ،،
ناصر آباد ،،
نصرت آباد ،،
نواب شاہ ،،
نور کوٹ احمدیاں ،،
نور آباد اسٹیٹ ،،
نور کوٹ ،،
نور نگر ،،
اونچہ جیجہ سیالکوٹ
پسرور ،،
چانگریاں ،،

چوہڑ منڈہ سیالکوٹ
چونڈہ ،،
داتہ زیدکا ،،
قلعہ صوبا سنگھ ،،
کوٹ آغا ،،
کمیوہ باجوہ ،،
گھٹالیاں ،،
گھنوکے ججہ ،،
مالو کے بھگت ،،
تانانوالی ،،
دیوکے ،،
سمبڑیال ،،
ملیانوالہ ،،
موسیٰ والا ،،
میانہ ،،
اگووالی ،،
اور ابھاگو بھٹی ،،
بن باجوہ ،،
بھاگووال ،،
بھڑتانوالا ،،
بھاگو بھٹی ،،
پنڈی بھاگو ،،
پیرو چک ،،
چوگ پور ،،
درگانوالی ،،
سیالکوٹ چھاؤنی ،،
تحصیل ظفر گڑھ ،،
کنجروڑ ،،
گوروالہ ،،
ہیدو بلہی ،،
بہلول پور ،،
پوہلہ مہاراں ،،
ٹھرو ،،
چندر کے منگولے ،،
ڈھوک میانہ ،،
چھور ،،
ڈریانوالہ ،،
ڈمیٹی ،،
راؤکے ،،
ساہیوال ،،
ظفروال ،،
عہدی پور ،،
عینووالی ،،
لوہان ،،
مالو کے تسے ،،
ناروال ،،
نوشہرہ ککے زیاں ،،
بھینی ضلع شیخوپورہ

چک ڈھیڈ ضلع شیخوپورہ
شاہ مسکین
کرتو ،،
کوٹ رحمت خان ،،
چک بہوڑو ،،
دھاروال ،،
چوہڑکانہ منڈی ،،
خانقاہ ڈوگراں ،،
سانگلہ ہل ،،
احاطہ دریام سنگھ ،،
گرمولا ،،
ہیلہ ،،
پھپکی ،،
منڈی مرڈھ بلوچاں ،،
ننکانہ صاحب ،،
دار برٹن ،،
مظفر آباد آزاد کشمیر
لنگر ،،
گوئی ،،
گلگت ،،
کوٹلی ،،
راولہ کوٹ ،،
دھجی ،،
ذرہ شیر خان
دتھال
تراڑکھل
بلندری
بھمبر
بھابھڑہ
باغ
پنڈی لالہ گجرات
ٹپالہ ساہیاں ،،
چک ۲۶ اسلام آباد ،،
دودھرا ،،
دھوبلہ ،،
رسول انجینئرنگ کالج ،،
ککّ چنن ،،
منڈی بہاؤالدین ،،
مونگ ،،
میانہ گوندل ،،
ملکوال ،،
اڈہ ،،
اسماعیلہ ،،
بلانی ،،
بھبھلہ ،،
تھال ،،
بوڑہ کرنالہ ،،
چک سکندر ،،

ڈنگہ ضلع گجرات
گگڑالی ،،
کھاریاں ،،
گوٹریالہ ،،
گھرڑ ،،
نورنگ ،،
جلیر کلپانہ ،،
دھیر کے کلاں ،،
سروکے ،،
سوک کلاں ،،
شادیوال خورد ،،
شیخ پور ،،
عالم گڑھ ،،
کریانوالہ ،،
کنجاہ ،،
کھوکھر غربی ،،
گولیکی
لنگے
ماچھرہ
ملک پور خورد
گوجرانوالہ
تھاکا بھٹیاں ،،
بھڑی شاہ رحمان ،،
پریم کوٹ ،،
پیر کوٹ ،،
ترگڑی ،،
حافظ آباد ،،
کوٹ تارڑ ،،
مانگٹ اونچے ،،
سابو والہ ،،
چک ۲۷۶ گوکھووال
ضلع لائل پور
امین آباد
ٹنڈو والہ یار سندھ
نائن گنج مشرقی بنگال ،،

حضرات کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں!

کشمیر کا تنازعہ اور بھارتی پریس

(از ع۔ گیانی)

پاکستان اور بھارت دو ایسے ہمسایہ ملک ہیں۔ جن کے باہمی خوشگوار تعلقات نہ صرف ان دونوں ممالک میں بسنے والے کروڑوں انسانوں کے لئے ہی مفید ہو سکتے ہیں۔ بلکہ دنیا کی سیاست پر بھی ان کا بہت گہرا اثر پڑ سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستان کی حکومت اور عوام کی یہ دلی خواہش ہے کہ یہ دونوں ممالک ایک دوسرے کے دوست بن کر زندگی بسر کریں۔ مگر بدقسمتی سے ان دونوں ممالک میں بعض ایسے مسائل پیدا ہو چکے ہیں۔ جو ان کے درمیان دوستانہ تعلقات پیدا کرنے میں بہت بڑی روک بن رہے ہیں۔ منجملہ ان مسائل کے ایک بہت بڑا اور اہم مسئلہ کشمیر کا تنازعہ ہے۔ اگر اس مسئلہ کا حل ہو جائے تو بقیہ تمام مسائل بڑی آسانی سے حل ہو سکتے ہیں۔

[illegible]نازعہ سے متعلق پاکستان کا شروع [illegible]ف رہا ہے کہ کشمیر کشمیریوں کا ہے [illegible] کسی ملک سے الحاق کرنے کا فیصلہ [illegible] کشمیر کے عوام کے آزادانہ ووٹ سے ہونا چاہیئے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ کشمیر کے لوگوں کو بغیر کسی بیرونی دباؤ کے سوچنے کا موقعہ دیا جائے۔ اس جمہوریت کے دور میں اس تنازعہ کا اس سے اچھا حل اور کوئی نہیں ہو سکتا۔ دنیا کی رائے عامہ اس حل کو ایک صحیح اور منصفانہ حل تسلیم کرتی ہے۔ خود بھارت میں بھی ایسے لوگ موجود ہیں جن کے نزدیک کشمیر کے تنازعہ کا یہی منصفانہ حل ہے۔ چنانچہ ایک بھارتی رسالہ کا بیان ہے:۔

(حاشیہ: کے دائرہ عمل میں / کو سفارش کرنا / کر بنیا)

"کشمیر کا منصفانہ حل اس کی سرحد پر یا اندر دھڑا دھڑ فوجوں کے جمع کرنے میں نہیں بلکہ اس میں ہے کہ دونوں فوجیں کشمیر کو خالی کر کے اپنے اپنے گھر آ جائیں اور کشمیریوں کو امن و امان میں فیصلہ کرنے کا موقعہ دیں ۔۔۔۔

فوجوں رعب سے فیصلہ کرانے والی حکومتوں کی نیت کبھی درست نہیں ہو سکتی"۔

(ترجمہ از پریت لڑی ستمبر ۱۹۵۱ء)

جہاں تک پاکستانی فوجوں کا تعلق ہے۔ یہ بھارتی فوجوں کے داخلہ کا ردعمل ہے۔ اگر ہند سرکار اپنی فوجوں کو واپس بلا لے تو آزاد کشمیر کے علاقوں میں پاکستانی فوجوں کے رہنے کا کوئی سوال ہی پیدا نہ ہوگا۔ مگر افسوس یہ ہے کہ بھارتی سرکار اس بات کے لئے کسی طرح بھی تیار نہیں ہوتی۔ اور وہ اپنی فوجوں کی سنگینوں کے سایہ میں سب کچھ کرنا چاہتی ہے۔

یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ بھارتی سرکار کو اگر کشمیر سے کوئی دلچسپی یا لگاؤ ہے تو اس کا مقصد کشمیری عوام کی بھلائی نہیں۔ بلکہ کچھ اور ہی ہے۔ چنانچہ ایک بھارتی رسالہ کا بیان ہے:۔

"ہندوستان کی حکومت کو نہ کشمیری ہندوؤں کا درد ہے نہ کشمیری مسلمانوں کی کوئی خاص محبت ہے۔ ہندوستانی سرکار اپنے وقار میں اضافہ۔ اپنے فسادی عنصر کو مطمئن کرنا اور ہمسایہ ملک پاکستان سے مضبوط جگہ پر پاؤں جمانا چاہتی ہے"۔

(ترجمہ از پریت لڑی ستمبر ۱۹۵۱ء)

اس سے صاف ظاہر ہے کہ بھارتی سرکار کو کشمیر سے محض اسلئے دلچسپی ہے کہ اس طرح وہ اپنے ہمسایہ ملک پاکستان کو آسانی سے زخم دے سکتی ہے۔ اور آج تک اگر یہ تنازعہ ختم نہیں ہو سکا۔ تو اس کی بہت بڑی وجہ یہ ہے کہ ہند سرکار اپنے اس نظریہ میں تبدیلی کرنے کے لئے تیار نہیں اور اب اگر بھارتی سرکار استصواب رائے ایسے جمہوری اصل کو پس پشت ڈال رہی ہے تو اس کی وجہ صاف ہے۔ کہ اسے بخوبی علم ہے کہ آزاد کشمیری کا ووٹ کسی صورت میں پاکستان کے خلاف نہ ہوگا۔ چنانچہ مشہور لیڈر ماسٹر تارا سنگھ کا بیان ہے:۔

"کشمیر کی آبادی کی اکثریت مسلمانوں کی ہے موجودہ فرقہ وارانہ ذہنیت ہماری پوزیشن کو کمزور کر رہی ہے ہماری سرکار کو یاد رکھے کہ کشمیر کی آبادی کشمیر کا الحاق ہندوستان سے کرنا چاہتی ہے۔ لیکن کسی غیر جانبدار کو اس بات کا یقین کرانا مشکل ہے مجھے تو یقین ہے کہ ہماری سرکار اور ہمارے پریس کا یہ پراپیگنڈا بالکل بے اثر ہے۔ کم از کم مجھے تو یقین ہے کہ اگر کشمیر میں آزادانہ رائے شماری ہو تو کشمیر کی رائے شماری کا نتیجہ پاکستان کے حق میں ہوگا"۔

(پربھات جالندھر ۹ جون ۱۹۵۲ء)

الغرض ہندوستانی عوام اور لیڈر خوب جانتے ہیں۔ کہ آزادانہ رائے شماری کا نتیجہ ہندوستان کے حق میں نہیں ہو سکتا۔ اور آزاد کشمیری کا ووٹ کسی قیمت پر بھی پاکستان کے خلاف نہیں جا سکتا۔ یہی وجہ ہے کہ وہ آزادانہ رائے شماری کی طرف نہیں آنا چاہتے۔ اب کچھ دنوں سے بھارتی پریس میں یہ خبر بڑے زور شور سے چکر لگا رہی ہے کہ کشمیر کی نام نہاد اسمبلی نے بخشی غلام محمد کی قیادت میں کشمیر کے مستقل الحاق کا فیصلہ کر دیا ہے۔ اور کشمیر کو بھارت میں شامل کر دیا ہے۔ حالانکہ دنیا جانتی ہے۔ کہ یہ فیصلہ مہاراجہ ہری سنگھ کے الحاق کے اعلان اور نیشنل کانفرنس کے الحاق کے ریزولیوشن سے زیادہ کوئی قیمت نہیں رکھتا۔ کیونکہ کشمیر کی اس نام نہاد اسمبلی کو نمائندہ پوزیشن حاصل نہیں ہے۔ اس کے ممبروں کو خود بھارتی پریس میں "ڈمی ممبر" کا خطاب دیا جا چکا ہے۔ اگر یہ ڈمی ممبر حکمرانوں کے اشارہ پر کوئی فیصلہ کریں۔ تو اسے کشمیر کی رائے عامہ کا فیصلہ قرار نہیں دیا جا سکتا۔ حقیقت یہ ہے کہ بھارتی سرکار نے اس طرح امریکہ کی طرف سے پاکستان کو دی گئی فوجی امداد کا غصہ نکالنے کی ایک کوشش کی ہے۔ لیکن خود بھارتی پریس کے ایک حصہ نے بھارت کی اس روش کو پسندیدگی کی نظر سے نہیں دیکھا۔ اس سلسلہ میں ایک بھارتی رسالہ نے اپنے افتتاحیہ مقالہ میں لکھا ہے:۔

"پاک امریکی معاہدہ سے پیدا ہونے والے خطرہ کا علاج ہتھیار بندی نہیں کشمیر کے معاملہ پر تناؤ بڑھانا اور پاکستان کے ساتھ سخت ہوتے جانا نہیں پاکستان سے دوستی ہی ہمیں چین دے سکتی ہے"

(ترجمہ رسالہ پریت لڑی مارچ ۱۹۵۴ء)

ایک اور بھارتی رسالہ نے اپنے ایڈیٹوریل نوٹ میں بیان کیا ہے:۔

"سری دیش پانڈے ایم۔ پی جنرل سیکرٹری ہندو مہا سبھا نے کہا ہے کہ اب جبکہ کشمیر کی آئین ساز اسمبلی نے کشمیر کو ہندوستان میں شامل کرنے کا ریزولیشن پاس کر دیا ہے تو اب کشمیر کے تنازعہ کا قصہ ختم سمجھنا چاہیئے۔ اس کے بعد کشمیر سے متعلق کوئی چرچا چھیڑنے کی ضرورت نہیں۔ دل کو بہلانے کے لئے یہ خیال اچھا ہے۔ لیکن ہماری رائے کے مطابق کشمیر کا مسئلہ اتنا آسان نہیں کہ یہاں ہی ختم ہو جائے ۔۔۔۔ یہ سمجھنا غلط ہے کہ بس کشمیر کا جھگڑا اب ختم ہو گیا ہے۔ کشمیر تو ایک بہت بڑی الجھن ہے"۔

(ترجمہ از رسالہ خالصہ پارلیمنٹ گزٹ مارچ ۱۹۵۴ء)

احباب ہوشیار رہیں

ایک شخص اپنا نام عبدالخالق بتاتا ہے۔ اور اس کے ساتھ اس کا چھوٹا بھائی بھی ہے عبدالخالق کی عمر ۳۰ سال کے قریب ہے اس نے بعض جگہ دھوکہ دے کر نقصان پہونچایا ہے۔ احباب جماعت اس سے ہوشیار رہیں۔

نائب ناظر امور عامہ ربوہ

حلقہ یونیورسٹی میں ووٹر بننے کی میعاد میں توسیع

حلقہ نیابت پنجاب یونیورسٹی کی فہرست رائے دہندگان میں نام درج کرانے کی آخری تاریخ ۳۰ اپریل ۱۹۵۴ء ہے (پاکستان ٹائمز ۴/۱۵) توسیع سے احباب فائدہ اٹھائیں۔

(ناظر تعلیم و تربیت)

پاک ترکی معاہدہ مشرق وسطیٰ کے دفاع کیلئے پہلا موثر قدم ہے

انقرہ ۶ راپریل۔ ترکی اور پاکستان کے معاہدے کو مشرق وسطیٰ کے دفاع کے سلسلہ میں پہلا موثر اقدام قرار دیتے ہوئے ترکی کے اخبارات نے اس امید کا اظہار کیا ہے۔ کہ عراق اور ایران بھی جلدہی اس معاہدے میں شریک ہو جائیں گے۔ وزارت خارجہ کے سرکاری حلقے البتہ اس سلسلہ میں خاموش ہیں۔ اور سفارتی حلقوں کو بھی فی الحال ایسے اقدامات کی توقع نہیں ہے۔ باور کیا جاتا ہے۔ کہ دونوں ممالک کسی دفاعی معاہدے میں شریک ہونے سے قبل اپنی فوجی طاقت کو مضبوط بنانے کی کوشش جاری رکھیں گے۔ اور ایران کے سلسلہ میں اگرچہ امریکی امداد سے فوج کے لئے اخراجات ایک حد تک پورے کئے جا رہے ہیں۔ تاہم تیل کی آمدنی کا بھی ان پر کافی اثر پڑیگا۔ ادھر لنڈن کے بااثر اخبار مانچسٹر گارڈین نے ترکی اور پاکستان کے مابین دوستی کے معاہدے کے موقع پر اپنے ایک مقالہ افتتاحیہ میں پاکستان کے گھریلو اور سیاسی حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ مشرقی بنگال کے متحدہ محاذ نے دھمکی دی ہے کہ اگر مجلس دستور ساز اور مرکزی حکومت نے مستعفی ہونے سے انکار کر دیا۔ تو وہ وسیع پیمانے پر سول نافرمانی کی تحریک جاری کردیں گے۔ گارڈین رقمطراز ہے۔ کہ یہ قدرت کی ستم ظریفی ہوگی۔ کہ پاکستان کے مسلمان گاندھی جی کے اس نظریہ کو پاکستان میں بروئے کار لانا شروع کر دیں۔ "تاہم" گارڈین کی رائے ہے۔ کہ ترکی اور پاکستان کے اس معاہدے کے پیش نظر گھریلو واقعات حکومت کی ڈپلومیسی کو ابتدائی نوعیت کی حیثیت دے رہے ہیں۔

راجستھان میں قحط

سکھر ۶ راپریل حکومت نے ضلع جھنجھنوں (راجستھان) کے ۱۰۹ دیہات کو قحط زدہ قرار دے دیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ اس تمام علاقہ میں پینے کا پانی نہیں ملتا۔ اور لوگوں کو سخت دقت اور پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

حبشہ کے شہنشاہ امریکہ کا دورہ کریں گے

واشنگٹن ۶ رمارچ۔ امریکہ کے محکمہ خارجہ نے آج اعلان کیا۔ کہ حبشہ کے شہنشاہ ہیلے سیلاسی امریکہ کا دورہ کریں گے۔ آپ ۲۷ رمئی کو یہاں پہنچ رہے ہیں۔ واشنگٹن میں شہنشاہ سلاسی صدر آئزن ہاور کے مہمان ہوں گے۔ خیال ہے کہ شہنشاہ ایک ماہ تک امریکہ میں رہیں گے۔ اس کے بعد وہ کینیڈا اور میکسیکو جائیں گے۔ ان کے دورے کے مفصل پروگرام کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

برمنگھم ۶ راپریل۔ مقامی سٹی کونسل نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ رنگدار باشندوں کا ایک مجلسی مرکز قائم کرنے کی غرض سے مناسب جگہ حاصل کی جائے۔ اس مرکز میں بلدیہ کا ایک اعلیٰ افسر موجود رہے گا۔ اور رنگدار باشندوں کو مختلف امور کے متعلق مشورے پیش کرتا رہے گا۔

کپڑے کے اسٹاک کی اطلاع دینے کی میعاد

لاہور ۶ راپریل۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ ڈائرکٹر سول سپلائیز نے کپڑے کے ان بیوپاریوں کے لئے جن کے پاس ایک ہزار گز یا اس سے زیادہ درآمدی کپڑا موجود ہے۔ اپنے سٹاک کی اطلاع دینے کی تاریخ ۵ سے ۱۰ راپریل تک بڑھا دی ہے۔ یہ اطلاع ایک مجوزہ فارم پر حکومت پاکستان کے ٹیکسٹائل کمشنر کراچی اور ڈائرکٹر سول سپلائیز پنجاب لاہور کو بیک وقت دینی ہوگی

پاکستان فلسفہ کانگرس کا اجلاس ختم ہوگیا

لاہور ۶ راپریل۔ آج لاہور میں پاکستان کی پہلی فلسفہ کانگرس کا تین روزہ اجلاس ختم ہوگیا۔ اس اجلاس میں برطانیہ۔ امریکہ۔ بھارت اور پاکستان کے فلسفہ دانوں نے نہایت سرگرمی سے حصہ لیا۔ اس اجلاس میں فلسفہ۔ تاریخ حقوق انسانی اور تعلیمات سے متعلق تین مباحثے منعقد ہوئے۔ جن میں بیرونی اور ملکی فلسفہ دانوں نے حصہ لیا۔ اس کے علاوہ اخلاقیات۔ نفسیات اور علم مابعد الطبیعات اور سائنس پر ڈاکٹر ایم۔ ایم احمد ڈاکٹر اے لطیف اور ملک احمد حسین نے مقالے پڑھے۔

ٹریسٹے میں فسادات شروع ہوگئے

ٹریسٹے ۶ راپریل۔ شہر کے مرکز میں اشتراکی مظاہرین کے ایک ایسے جلوس کے ساتھ جو جہاز سازی کے کارخانوں کی جانب بڑھ رہا تھا۔ پولیس کی ٹکر کے بعد یہاں فسادات شروع ہوگئے ہیں۔ "ہمیں روزگار چاہیئے" کے نعرے لگاتے ہوئے اشتراکیوں کی رہنمائی میں کارکنوں نے کارخانوں کی حفاظت کرنے والی پولیس کے ساتھ بھی ٹکر لی۔ مظاہرین نے پولیس پر پتھراؤ شروع کردیا۔ جس کے جواب میں انہیں اپنے ڈنڈوں سے کام لینا پڑا۔

رکن ممالک میں تنازعہ دولت مشترکہ کے وقار کے منافی ہے

لنڈن ۶ راپریل۔ برطانیہ میں پاکستانی ہائی کمشنر مسٹر ایم۔ اے اصفہانی نے آج یہاں کہا۔ کہ اگر دولت مشترکہ کے رکن ممالک کے مابین ایسے تنازعے ہوں۔ جن کا تصفیہ نہ ہو سکے۔ تو دولت مشترکہ کے وقار اور اثر کو دھکہ پہنچنے کا احتمال ہے مسٹر اصفہانی نے یہ الفاظ دولت مشترکہ اور برطانوی امور

ترجمان القرآن کا ڈیکلریشن منسوخ ہوگیا

لاہور ۶ راپریل۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور نے سید ابوالاعلیٰ مودودی کے ماہنامہ ترجمان القرآن کے پرنٹر پبلشر کو حکم دیا ہے۔ کہ وہ آئندہ ترجمان القرآن کا کوئی پرچہ شائع نہیں کر سکتے۔ اس حکم کی وجہ یہ بیان کی گئی ہے۔ کہ چونکہ ترجمان نے مارچ اپریل مئی اور جون ۱۹۵۳ء کا پرچہ یکجا شائع کیا تھا۔ اس لئے اس کا ڈیکلریشن منسوخ ہوگیا ہے۔ حکم میں کہا گیا ہے۔ کہ دو ماہ سے زائد عرصہ کے لئے پرچہ شائع نہ کرنا خلاف قانون ہے۔

جوہری تحقیقات میں چین کی ترقی

لنڈن ۶ راپریل۔ مغربی دارالحکومتوں میں اس اطلاع سے زبردست قیاس آرائیاں شروع ہوگئی ہیں۔ کہ چین جوہری توانائی کا پروگرام جاری کرنے کے لئے روس کی امداد حاصل کر رہا ہے۔ پیکنگ سے ایک اعلان میں دعویٰ کیا گیا ہے۔ کہ چین نے وہاں ایٹمی ادارے قائم بھی کر دیئے ہیں۔ اور اب جوہری تحقیقات کے کام کو منظم کرنے کے لئے روسی ماہرین بھی چین جا رہے ہیں۔

عراقی سیلاب زدگان کیلئے برطانوی امداد

لنڈن ۶ راپریل۔ وزارت خارجہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ برطانیہ عراق کو سیلاب کا مقابلہ کرنے کے لئے جو امداد دے رہا ہے۔ اس کی آمد پر سو خیموں اور ایک لاکھ ریت کے بوروں پر مشتمل پہلی کھیپ بحری منطقہ کے مقام معبد۔ سے روانہ کردی گئی ہے۔ آج ایک ہزار خیمے اور چار لاکھ بورے بذریعہ ہوائی جہاز بھیجے جا رہے ہیں۔

بڑے کیا کرتے تھے۔ اور اللہ نے ہم کو اس کا حکم دیا ہے۔ کہہ دے کہ اللہ بے حیائی کا حکم نہیں دیتا۔ کیا تم اللہ پر وہ بات کہتے ہو۔ جس کو تم جانتے نہیں۔ یہی مسئلہ تقدیر کو آڑ بنا کر اپنے گناہوں کی لذت سے فائدہ اٹھانا اور خدا تعالےٰ کو نعوذ باللہ ملزم قرار دینا انسانی فطرت کے قطعاً خلاف ہے۔

صوبہ مملکت کی پچاس سالہ پرانی تنظیم دکوڈ مسلیم لیگ کے سالانہ اجلاس میں اپنی تقریر کے دوران میں کہے۔

پنشن کی مدت سے قبل وفات پا جانے والے ملازموں کے خاندانوں کی امداد کی جائے گی

لاہور ۶ راپریل۔ وزیر اعلیٰ پنجاب ملک فیروز خاں نون نے بتایا۔ کہ حکومت نے نئے میزانیہ میں ایک لاکھ روپے کی رقم مخصوص رکھی ہے۔ جس سے پنشن یا گریجوایٹی کا استحقاق حاصل کرنے سے قبل وفات پا جانے والے سرکاری ملازمین کے اہل وعیال کی امداد کی جائیگی۔ انہوں نے کہا۔ کہ مذکورہ رقم کو متوفی ملازمین کے بچوں کے وظائف پر یا کسی دیگر موزوں طریقے سے صرف کیا جا سکتا ہے۔ موصوف نے اس بات کا اظہار پنجاب انجنیئرنگ کانگرس کے ۳۸ اجلاس منعقدہ لاہور کے افتتاح پر مسٹر کے اے غفور کے خطبہ صدارت کے جواب میں کیا۔ مسٹر غفور نے اپنے صدارتی خطبہ میں کہا تھا۔ کہ ہر سرکاری ملازم کو یہ خیال ہمیشہ دامنگیر رہتا ہے۔ کہ اسکی بے وقت موت پر اس کے اہل وعیال کا کیا بنے گا۔ سروس سے ریٹائر ہونے والے ہر شخص کو پنشن باقاعدہ ملتی رہتی ہے۔ خواہ وہ پچاس سال تک کیوں نہ زندہ رہے۔ لیکن وہ ملازم جو ریٹائر ہونے کے چند دن بعد انتقال کر جاتا ہے۔ اس کے وفات پانے پر اس کے بال بچوں کی ضروریات ختم نہیں ہو جاتیں۔ بلکہ گذارے کے تمام ذرائع موقوف ہو جانے سے انہیں بے پناہ مصائب وآلام کا سامنا کرنا پڑتا ہے چنانچہ اس بات کے پیش نظر مسٹر کے۔ اے غفور نے یہ تجویز پیش کی۔ کہ ایسے متوفی ملازمین کے لئے [illegible] تحفظ یا چند سالوں تک متوفی کی پنشن [illegible] کے حق میں جاری رکھنے کا بندوبست [illegible] نے توقع ظاہر کی کہ ایسے اقدام سے حکومت پنجاب دوسرے صوبوں کے لئے ایک عمدہ مثال قائم کریگی۔

تقدیر کا مسئلہ (بقیہ صفحہ ۲)

کے لئے اس وقت تک اپنے عظیم الشان اور اولوالعزم اور پاک سیرت اور مجسم نیکی والے رسول بھیج رہا ہے۔ کیا ہم اس پر یہ جھوٹا الزام دے سکتے ہیں۔ کہ اس نے بعض انسانوں کو ازل سے نیک بنا دیا ہے۔ اور بعض کو بد۔ کیا یہ بعینہٖ وہی بات نہیں ہے، جسے کو اللہ تبارک وتعالےٰ نے سورہ اعراف رکوع ۳ میں یوں بیان فرمایا ہے:۔ کہ ہم نے شیطانوں کو ان لوگوں کا دوست مقرر کیا ہے۔ جو کہ ایمان نہیں لاتے۔ (یعنی ایمان نہ لانا باعث ہے شیطانوں کی دوستی کا) اور جب وہ کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں۔ تو کہہ دیتے ہیں ہم نے اسے آباؤ اجداد ایسا ہی